14

نیم کا پیڑ

4331CH14

ایک دن راشد کلہاڑی لے کر جنگل گیا۔ نیم کے پیڑ کو کاٹنے لگا۔ بھاری کلہاڑی چلاتے ہوئے جب وہ تھک گیا تو اسی نیم کے پیڑ کے سائے تلے آرام سے بیٹھ گیا۔ جیسے ہی

اُس کی آنکھ لگی، تو اس نے کسی کی کراہنے کی آواز سنی۔ اِدھر اُدھر دیکھا لیکن کوئی نظر نہیں آیا۔ سوچنے لگا کون ہو سکتا ہے جو کراہ رہا ہے؟

© NCERT not to be republished

یہ سوچتے ہوئے پھر کلہاڑی ہاتھ میں لی اور بڑبڑانے لگا "ہو گا کوئی مجھے کیا؟"
جیسے ہی اس نے کلہاڑی کو درخت پر مارا۔ تو اس کے کانوں میں ایک آواز آئی۔
ٹھہرو! تم نہیں جانتے ہو؟ میں تمہارے کتنے کام آسکتا ہوں۔ میری پتیاں سورج کی

تیز دھوپ کو زمین تک پہنچنے سے روک لیتی ہیں اور میری چھاؤں کی ٹھنڈی ہواؤں
میں تھکے ہارے لوگ آرام کرتے ہیں جیسا کہ تم خود ابھی اپنی تھکان دُور کر رہے

تھے۔ میری پتیاں اتنی آکسیجن بناتی ہیں کہ اگر آپ اتنی آکسیجن بازار سے خریدوگے تو کئی ہزار روپیوں میں بھی نہیں ملے گی۔

اے نادان! اپنے گھر کے کپڑوں کے صندوق کھول کر دیکھو اس میں تمہاری امی نے میری سوکھی پتیاں رکھی ہوئی ہوگی کیونکہ میری سوکھی پتیوں سے کپڑوں میں کیڑا نہیں لگتا۔ میری سوکھی پتیاں کیڑوں سے اناج کی بھی حفاظت کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ میری سوکھی پتیوں کا دھواں کرنے سے مکّھی، مچّھر اور بہت سے کیڑوں سے بھی نجات ملتی ہے۔

میری چھال بھی بہت کام کی ہے۔ اِس کو پیس کر دوائی بنائی جاتی ہے۔ جس کے کھانے سے خون صاف ہوتا ہے اور پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ میری پتیوں کو اُبالنے کے بعد اس سے اگر نہایا جائے تو خارش، پھوڑے، پھنسی، کھجلی وغیرہ جیسے جِلدی امراض سے بھی نجات مل سکتی ہے۔ میرے پھل کو 'نِبولی' یا 'نمکولی' کہتے ہیں۔ اس کی گٹھلی سے تیل نکالا جاتا ہے۔ اس تیل سے بنا ہوا صابن بھی پھوڑے اور پھنسیوں کے لیے بہت مفید ہے۔

کیا تم نے کبھی میری نرم نرم ٹہنی کی مسواک سے دانت صاف کیے ہیں؟ یہ کڑوی تو ضرور ہوتی ہے۔ لیکن دانتوں کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ اس سے نہ صرف دانت مضبوط ہوتے ہیں بلکہ ان میں کیڑے بھی نہیں لگتے اور دانتوں کا پیلا پن بھی دُور

ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر تمھیں کبھی بخار آجائے تو میری جڑیں اُبال کر پی لینا۔ بخار دور ہو جائے گا۔

دیکھا نادان! میں تمھارے کتنے کام آسکتا ہوں۔ تو تم مجھے کاٹ کر کیا کرو گے؟

راشد حیرت بھری نگاہوں سے نیم کے پیڑ کو دیکھتا رہا۔ وہ گہری سوچ میں ڈوب گیا۔ پیڑ آدمی کی آواز میں بول نہیں سکتا۔ پھر یہ کیا ماجرا ہے؟ وہ یہی سوچتے ہوئے گھر جانے کے لیے مڑا تو دیکھا کہ ایک بزرگ اس کے پیچھے کھڑے تھے اور کہنے لگے: بیٹا! یہ پیڑ بے زبان ہوتے ہیں۔ کچھ بول نہیں سکتے ہیں۔ لیکن پیڑ کی طرف سے میں نے تمھیں نیم کے فائدے بتا دیے ہیں۔ ہر پیڑ میں کچھ نہ کچھ خوبیاں ہوتی ہیں۔

یہ سننے کے بعد راشد نے عہد کیا کہ آج کے بعد کبھی کسی پیڑ کو کاٹنے کی کوشش نہیں کروں گا اور نہ کسی کو کاٹنے دوں گا۔

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

تلے	نیچے
تپش	گرمی
کراہنا	تکلیف سے نکلنے والی دھیمی آواز
چھاؤں	سایہ
ماجرا	واقعہ
نادان	ناسمجھ
خارش	کھجلی
نجات	چھٹکارا
عہد	پکّا ارادہ
حیرت	تعجب
ٹہنی	چھوٹی شاخ

© NCERT not to be republished

سوچیے اور بتائیے

1. نیم کی گٹھلی کے کیا فائدے ہیں؟

....

2. نیم کی چھال کس کس کام میں استعمال کی جاتی ہے؟

....

3. نیم کے پتوں کا دھواں کس کام آتا ہے؟

....

4. مسواک کرنے سے کیا ہوتا ہے؟

....

5. راشد نے کیا عہد کیا؟

....

© NCERT not to be republished

اساتذہ کے لیے ہدایات

- کہانی کو مناسب لب و لہجہ اور ادائیگی کے ساتھ پڑھ کر سنوایا جاسکتا ہے۔
- نیم کا پیڑ کہانی کو طلبا سے ان کے لفظوں میں لکھوایا جاسکتا ہے۔

خالی جگہوں میں صحیح لفظ چن کر لکھیے

صابن	مسواک	صندوق	بخار	کڑوی

1. اپنے گھر جا کر گرم کپڑوں کے .... کو کھول کر دیکھو۔
2. نیم کی ٹہنی .... ہوتی ہے۔
3. نیم کے تیل سے بنا ہوا .... پھوڑے پھنسی کو ٹھیک کرتا ہے۔
4. اگر تمھیں .... آجائے تو میری جڑیں اُبال کر پینا۔
5. نیم کی نرم نرم ٹہنیاں .... کے کام آتی ہیں۔

دیے گئے الفاظ کو بلند آواز میں پڑھیے اور خوش خط لکھیے

آکسیجن ....

خارش ....

بنولی ....

تپش ....

مسواک ....

پتیاں ....

© NCERT not to be republished

دیے گئے نقشے سے مندرجہ ذیل الفاظ تلاش کیجیے

کراہ   زردی   نہر   ٹہنی   بخار   ادا   جنگل

ل	گ	ن	ج
ی	ن	ہ	ٹ
ہ	ا	ر	ک
ی	د	ر	ز
ر	ا	خ	ب

© NCERT not to be republished

دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیے

پیچھے ....

کڑوی ....

خوشی ....

نقصان ....

نادان ....

نیم کے بارے میں چند جملے لکھیے

....

....

....

....

....

پہیلی

ٹانگیں چار مگر بے کار

چلنا پھر بھی ہے دشوار

© NCERT not to be republished